Institute
الهداية
Al-Hidayah

استخارہ کب، کیوں اور کیسے ؟



استخارہ کیا ہے؟

استخارہ اللہ تعالیٰ سے بھلائی اور رہنمائی طلب کرنے کا سنت طریقہ ہے۔ یہ صرف خواب دیکھنے کا نام نہیں بلکہ کسی فیصلے میں بھلائی کے لیے دعا ہے۔

استخارہ کب کریں؟ (Timing)

ہر جائز کام میں:
شادی، کاروبار، سفر، یا کوئی بھی ضروری فیصلہ جس میں آپ کے پاس دو یا زیادہ جائز راستوں میں سے انتخاب ہو۔

حرام یا مکروہ کام میں نہیں:
جو کام پہلے سے حرام ہو، یا واجب (جیسے نماز، روزہ) ہو، ان میں استخارہ نہیں کیا جاتا۔

وقت:
کسی بھی وقت کی جا سکتی ہے، لیکن رات کے وقت یا رات کے آخری حصے میں کرنا بہتر ہے۔

Institute
الهداية
Al-Hidayah

استخارہ کیوں کریں؟ (purpose)

اللہ کی رضا کے لیے: اپنے فیصلے میں اللہ کی خوشنودی اور بھلائی طلب کرنے کے لیے۔

مشکل میں رہنمائی: جب سمجھ نہ آئے کہ کون سا راستہ بہتر ہے۔

ندامت سے بچاؤ: بعد میں اپنے فیصلے پر پچھتانے سے بچنے کے لیے۔

استخارہ کیسے کریں ؟

1 دو رکعت نفل نماز: وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھیں۔

2 دعائے استخارہ: نماز کے بعد مسنون دعائے استخارہ پڑھیں۔

3 ذکرِ مقصد: دعاء میں اپنے مقصد کا ذکر کریں۔

4 دل کی کیفیت: نماز و دعا کے بعد جو راستہ دل میں بہتر لگے یا جو کام آسان ہو جائے، وہی بہتر ہے۔

5 خواب ضروری نہیں: استخارہ کیلئے خواب دیکھنا ضروری نہیں۔

6 تَوَکّل (اعتماد): فیصلے پر راضی رہیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں۔

استخارہ کتنی بار کریں؟

ایک ہی معاملے میں ایک ہی بار استخارہ کافی ہے، جب تک حالات نہ بدل جائیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی ایسے تعلیم دیتے جیسے قرآن کریم کی کسی سورت کی تعلیم دیتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: جب تم میں سے کوئی شخص کوئی کام کرنا چاہے تو فرض کے علاوہ دو رکعت نماز پڑھے، پھر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَ لَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَ لَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ، فَاقْدُرْهُ لِیْ وَ یَسِّرْهُ لِیْ، ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ، فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَ اصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَ اقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

ترجمہ:

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کا طلب گار ہوں کہ بے شک تو ہی قدرت رکھتا ہے اور مجھے کوئی قدرت نہیں علم تجھ ہی کو ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (جس کے لیے استخارہ کیا جارہا ہے) میرے دین، معاش اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر کردے اور اس کو میرے لیے آسان کردے، پھر اس میں مجھے برکت عطا کر اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین، معاش اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے برا ہے تو اسے مجھ سے دور کردے اور مجھے بھی اس سے ہٹادے، پھر میرے لیے خیر مقدر فرمادے، جہاں بھی وہ ہو اور اس پر میرے دل کو مطمئن کردے۔

(دعا کرتے وقت جب ''ھذاالأمر'' پر پہنچے تو اس جگہ اپنی حاجت کا تذکرہ کرے یعنی ''ھذاالأمر'' کی جگہ اپنے کام کا نام لے)

(صحیح بخاری، حدیث 1162)